سوال

علم غیب

جواب

کیا نبی ﷺ کو علم غیب تھا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا نبی ﷺ کو علم غیب تھا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! علم غیب صرف اللہ ہی جانتا ہے، اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، خواہ وہ نبی ہو ولی ہو یا مقرب فرشتہ ہو، اس معنی کی متعدد آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ موجود ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ : عِندَهُ مَفَاتِحُ لْ غَيْـ بِ لَا يَعْ لَمُهَآ إِلَّا هُوَ وَيَعْ لَمُ مَا فِي لْ بَرِّ وَ لْ بَحْ رِ وَمَا تَسْ قُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْ لَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَٰتِ لْ أَرْ ضِ وَلَا رَطْ بٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَٰبٍ مُّبِينٍ (الانعام :۵۹) اوراسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا انہیں کوئی سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کے تاریک پردوں میں ایسا ہے اور نہیں کوئی تر اور نہ خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے۔ دوسری جگہ فرمایا : قُل لَّآ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآ ئِنُ للَّهِ وَلَآ أَعْ لَمُ لْ غَيْـ بَ وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْ تَوِي لْ أَعْ مَىٰ وَ لْ بَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ (الانعام : ۵۰) اے نبی آپ لوگوں سے کہہ دیں! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس ا کے خزانے ہیں اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں نہیں پیروی کرتا مگر اس کی جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف پوچھو (ان سے) کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ تیسری جگہ فرمایا : قُل لَّآ أَ مْلِكُ لِنَفْ سِي نَفْ عًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ للَّهُ وَلَوْ كُنتُ أَعْ لَمُ لْ غَيْـ بَ لَ سْ تَكْ ثَرْ تُ مِنَ لْ خَيْ رِ وَمَا مَسَّنِيَ لسُّوٓءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْ مٍ يُؤْ مِنُونَ (سورۃ اعراف :۱۸۸)۔۔۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے! کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لئے بھی کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا مگر یہ چاہے ا ۔ اور اگر ہوتا مجھے غیب کا علم تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کہیں کوئی نقصان ۔ نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ان لوگوں کے لئے جو میری بات مانیں۔ سیدہ ام المؤمنین عائشہ رضی ا عنہا سے روایت ہے کہ جو یہ کہے کہ ا کے رسول غیب جانتے تھے وہ شخص جھوٹا ہے کیونکہ ا تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔ (صحیح البخاری جلد سوم، ص۹۶۲/ح۲۲۱۵) مذکورہ بالا آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کے سوا نبی کریم سمیت کوئی علم غیب نہیں جانتا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث